1693 ـ ایك روزے میں دو نیتیں جمع كرنا، اور عبادات كا ایك دوسرے میں داخل ہونے كا مسئلہ

سوال

كیا ماہ میں تین روزے اور عرفہ كا روزہ ایك نیت میں جمع كرنا ممكن ہے، اور كیا اس سے ہمیں ڈبل اجر ملے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

تداخل عبادات كی دو قسمیں ہیں:

ایك قسم تو صحیح نہیں:

وہ یہ كہ جب عبادات بنفسہ مقصور ہو یا كسی دوسری كی تابع ہو، تو اس میں عبادات كا دوسری عبادت میں داخل ہونا ممكن نہیں.

اس كی مثال اس طرح ہے كہ: ایك انسان كی فجر كی سنتین رہ گئیں حتی كہ سورج طلوع ہو گیا، اور اشراق كا وقت ہو گیا تو یہاں فجر كی سنتیں اشراق سے كفائت نہیں كرینگی، اور نہ ہی اشراق كی دو ركعتیں فجر كی دو ركعتوں سے كفائت كرینگی، اور ان میں جمع بھی نہیں كیا جا سكتا، كیونكہ فجر كی سنتیں مستقل حیثیت ركھتی ہیں، لہذا ایك دوسری سے كفائت نہیں كریگی.

اور اسی طرح اگر عبادت كسی دوسری كے تابع ہو تو وہ بھی دوسری میں داخل نہیں ہو گی، اگر كوئی انسان یہ كہے كہ میں فجر كی فرضی اور سنت دونوں كی نیت كرتا ہوں، تو ہم كہیں گے یہ صحیح نہیں، كیونكہ سنتیں نماز كے تابع ہیں لھذا اس سے كفائت نہیں كرینگی.

دوسری قسم:

یہ كہ عبادت كا مقصد صرف فعل ہو، اور فی نفسہ عبادت مقصود نہ ہو تو یہ ممكن ہے كہ اس میں تداخل ہو، اس كی مثال یہ ہے كہ: ایك شخص مسجد میں داخل ہوا اور لوگ فجر كی نماز ادا كر رہے تھے، اور یہ معلوم ہے كہ جب كوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو ركعت ضروری پڑھنی ہیں، لہذا جب یہ امام كے ساتھ فرضی نماز میں داخل ہو جاتا ہے تو یہ دو ركعات سے كفائت كر جائے گی، لیكن یہ كیوں؟

کیونکہ مسجد میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا مقصود تھا اور اسی طرح اگر کوئی انسان چاشت کےوقت مسجد میں داخل ہوا اور چاشت کی نماز دو رکعت ادا کی تو یہ تحیۃ المسجد کے لیے بھی کفائت کر جائیگی، اور اگر وہ دونوں کی نیت کرے تو یہ زیادہ کامل ہے، تو تداخل عبادات کا یہ ضابطہ ہے.

اور روزہ بھی اسی سے ہے، مثلا یوم عرفہ کا روزہ مقصود یہ ہے کہ آپ اس دن روزہ سے ہوں، چاہے ہرماہ کے تین روزں کی نیت سے ہو یا آپ نے یوم عرفہ کے روزہ کی نیت کی ہو، لیکن اگر آپ یوم عرفہ کے روزہ کی نیت کرتے ہیں تو یہ ماہ میں تین روزوں سے کفائت نہیں کرے گا، اور اگر آپ ان تین ایام میں سے کسی ایک کی نیت کریں تو یہ یوم عرفہ سے کفائت کر جائے گا، اوراگر آپ دونوں کی نیت کریں تو یہ افضل ہے.

واللہ اعلم .